سوال

(65) جان بوجھ کر نماز قضا کرنا درست ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیلسن سے افتخار احمد پوچھتے ہیں یہاں ہماری فیکٹری والوں نے باقاعدہ نماز کیلئے اجازت دی ہوئی ہے مگر اس کے باوجود کچھ لوگ نماز نہیں پڑھتے اور قضا کر دیتے ہیں۔ آپ کا ایسے لوگوں کے بارے میں کیا خیال ہے جو جان بوجھ کر نماز قضا کر دیتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جان بوجھ کر بغیر کسی شرعی عذر کے نماز قضا کر دینا۔ یا تاخیر سے پڑھنا بہت بڑا گناہ ہے۔ حضور ﷺ نے تو بلاوجہ نماز لیٹ پڑھنے پر بھی سخت وعید فرمائی ہے اور کجا نماز قضا کر دینا جو شخص جان بوجھ کر مسلسل نمازیں قضا کرتا ہے اسے اس بات کی فکر کرنی چاہئے کہ کہیں وہ نمازی ہونے کو باوجود اللہ کی گرفت میں نہ آ جائے۔ قرآن حکیم کی ان دو آیتوں کے ذیل میں بھی بعض مفسرین نے یہ لکھا ہے کہ یہاں نمازیں بلاوجہ تاخیر کرنے والے مراد ہیں۔ پہلی آیت کے یہ الفاظ کہ

وَإِذا قاموا إِلَى الصَّلوٰةِ قاموا كُسالىٰ ١٤٢ ... سورة النساء

''اور وہ نماز کے قیام میں بڑے سست ہیں۔''

دوسری سورہ الماعون کی یہ آیت کہ

فَوَيلٌ لِلمُصَلّينَ ٤ الَّذينَ هُم عَن صَلاتِهِم ساهونَ ٥ ... سورة الماعون

''اور ہلاکت ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔''

اس لیے فیکٹری میں نماز کی وقت پر اجازت ہونے کے باوجود اسے لیٹ کر دینا یا قضا کر کے پڑھنا گناہ ہے اور ایک نمازی مسلمان گناہ کے ہر کام سے بچنے کی کوشش کرتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ صراط مستقیم](#)

ص174

محدث فتویٰ